صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

۷۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف: امام مسلم بن الحجاج رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

جلد: ششم

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء

مطبوعہ: علی آصف پرنٹرز لاہور

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

لاہور

E-mail: nomania2000@hotmail.com

NOMANI

۷۴۲۲ احادیثِ نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

جلد

ششم

امام مسلم بن الحجاج ؒ نے کئی لاکھ احادیث نبوی ؐ سے انتخاب فرما کر مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:
علامہ وحید الزمان

NOMANI

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور 042-7321865

فہرست مضامین صحیح مسلم جلد ششم

عنوان	صفحہ
فضیلتوں کے مسائل	
رسول اللہ ﷺ کی نسب کی بزرگی اور پتھر کا آپ کو سلام کرنا۔	۱۱
تمام مخلوقات سے آپ کا درجہ زیادہ ہونا۔	۱۱
رسول اللہ ﷺ کے معجزوں کا بیان۔	۱۲
آپ کے توکل کا بیان۔	۱۶
رسول اللہ ﷺ جو ہدایت اور علم لے کر آئے ہیں اس کی مثال۔	۱۷
آپ کو اپنی امت پر کسی شفقت تھی اس کا بیان۔	۱۷
آپ ﷺ کا خاتم النبیین ہونا۔	۱۹
جب کسی امت پر اللہ کی مہر ہوتی ہے تو اس کا پیغمبر اس کے سامنے گذر جاتا ہے۔	۲۰
حوض کوثر کا بیان۔	۲۰
فرشتوں کا آپ ﷺ کے ساتھ ہو کر لڑنا۔	۲۸
آپ ﷺ کی شجاعت کا بیان۔	۲۸
آپ ﷺ کی سخاوت کا بیان۔	۲۹
آپ ﷺ کے اخلاق کا بیان۔	۲۹
رسول اللہ ﷺ کی سخاوت کا بیان۔	۳۱
بچوں پر آپ ﷺ کی شفقت کا بیان۔	۳۳
آپ ﷺ کی حیاء اور شرم کا بیان۔	۳۴
رسول اللہ ﷺ کی ہنسی اور حسن معاشرت کا بیان۔	۳۵
آپ ﷺ کا عورتوں پر رحم کرنے کا بیان۔	۳۵
آپ ﷺ کا لوگوں سے برتاؤ اور تواضع۔	۳۶
آپ انتقام نہ لیتے تھے مگر اللہ کے واسطے۔	۳۷
آپ ﷺ کے بدن کی خوشبو اور نرمی کا بیان۔	۳۸
آپ ﷺ کے پسینہ کا خوشبودار اور متبرک ہونا۔	۳۹
آپ کے بالوں کی تعریف اور آپ کے حلیہ کا بیان۔	۴۱
رسول اللہ ﷺ کے سفید خوبصورت چہرے کا بیان	۴۳
آپ کے بڑھاپے کا بیان۔	۴۳
مہر نبوت کا بیان۔	۴۵
آپ کی عمر کا بیان۔	۴۶
رسول اللہ ﷺ کے ناموں کا بیان۔	۴۹
آپ اللہ کو خوب جانتے تھے اور اس سے بہت ڈرتے تھے۔	۵۰
رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنا واجب ہے۔	۵۱
بے ضرورت مسئلہ پوچھنا منع ہے۔	۵۲
آپ جو شرع کا حکم دیں اس پر چلنا واجب ہے اور جو بات دنیا کی معاش کی نسبت اپنی رائے سے فرما دیں اس پر چلنا واجب نہیں ہے۔	۵۶
آپ کے دیدار کی فضیلت۔	۵۷
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بزرگی کا بیان۔	۵۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بزرگی کا بیان۔	۵۹
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بزرگی کا بیان۔	۶۲
حضرت یوسف علیہ السلام کی بزرگی کا بیان۔	۶۷
حضرت زکریا علیہ السلام کی فضیلت کا بیان۔	۶۷
حضرت خضر علیہ السلام کی فضیلت کا بیان۔	۶۸
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت۔	۷۵
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت۔	۸۰
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی فضیلت۔	۸۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْفَضَائِلِ
فضیلتوں کے مسائل

بَابُ فَضْلِ نَسَبِ النَّبِيِّ ﷺ وَ تَسْلِيمِ الْحَجَرِ عَلَيْهِ قَبْلَ النُّبُوَّةِ

٥٩٣٨- عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ اللهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ وَاصْطَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ)).

٥٩٣٩- عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ)).

بَابُ تَفْضِيلِ نَبِيِّنَا ﷺ عَلَى جَمِيعِ الْخَلَائِقِ

٥٩٤٠- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

باب: رسول اللہ کے نسب کی بزرگی اور پتھر کا آپ کو سلام کرنا

۵۹۳۸- واثلہ بن اسقعؓ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے اسمٰعیل کی اولاد میں سے کنانہ کو چنا اور قریش کو کنانہ میں سے اور بنی ہاشم کو قریش میں سے اور مجھ کو بنی ہاشم میں سے۔

۵۹۳۹- جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں پہچانتا ہوں اس پتھر کو جو مکہ میں ہے وہ مجھے سلام کیا کرتا تھا نبوت سے پہلے۔ میں اس کو اب بھی پہچانتا ہوں۔

باب: تمام مخلوقات سے آپ کا درجہ زیادہ ہونا

۵۹۴۰- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ

(۵۹۳۸) ☆ نووی نے کہا اس حدیث سے یہ نکلا کہ اور عرب قریش کے کفو نہیں ہو سکتے اسی طرح ہاشمی کے کفو وہ قریشی نہیں ہو سکتے جو ہاشمی نہیں ہیں البتہ مطلب کی اولاد بنی ہاشم کی کفو ہے کیونکہ وہ دونوں ایک ہیں جیسے دوسری حدیث میں آیا ہے۔

(۵۹۴۰) ☆ اگرچہ آپ دنیا میں بھی تمام اولاد آدم کے سردار ہیں مگر دنیا میں کافر اور منافق آپ کی سرداری سے منکر ہیں آخرت میں کوئی منکر نہ ہوگا اور سرداری آپ کی بخوبی کھل جاوے گی۔ اور یہ کلمہ آپ نے فخر کی راہ سے نہیں فرمایا جیسے دوسری روایت میں تصریح ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ ((وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ)).

نے فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا قیامت کے دن اور سب سے پہلے میری قبر پھٹے گی اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہو گی۔

بَابٌ فِي مُعْجِزَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

باب: رسول اللہ ﷺ کے معجزوں کا بیان

٥٩٤١–عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَعَا بِمَاءٍ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الثَّمَانِينَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ.

۵۹۴۱- انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے پانی مانگا تو ایک ٹب لایا گیا پھیلا ہوا' لوگ اس میں سے وضو کرنے لگے۔ میں نے اندازہ کیا تو ساٹھ سے اسی آدمی تک نے وضو کیا ہو گا۔ میں پانی کو دیکھ رہا تھا آپ ﷺ کی انگلیوں سے پھوٹ رہا تھا۔

٥٩٤٢–عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي ذٰلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ.

۵۹۴۲-انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حال میں دیکھا کہ عصر کی نماز کا وقت آ گیا تھا اور لوگوں نے وضو کا پانی ڈھونڈا' پانی نہ ملا' پھر تھوڑا سا وضو کا پانی رسول اللہ ﷺ کے سامنے لایا گیا آپ نے اس برتن میں اپنا ہاتھ رکھ دیا اور لوگوں کو حکم دیا اس میں وضو کرنے کا۔ انسؓ نے کہا میں نے دیکھا پانی آپ کی انگلیوں میں سے پھوٹ رہا تھا۔ پھر سب لوگوں نے وضو کیا یہاں تک کہ اخیر والے نے بھی۔

٥٩٤٣–عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ بِالزَّوْرَاءِ قَالَ وَالزَّوْرَاءُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ السُّوقِ وَالْمَسْجِدِ فِيمَا ثَمَّهْ دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ جَمِيعُ أَصْحَابِهِ قَالَ

۵۹۴۳-انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب زوراء میں تھے اور زوراء ایک مقام ہے مدینہ میں بازار اور مسجد کے قریب۔ آپ نے ایک پیالہ پانی کا منگوایا اور اپنی ہتھیلی اس میں رکھ دی تو آپ کی انگلیوں میں سے پانی پھوٹنے لگا اور تمام اصحاب نے وضو کر لیا۔ قتادہؓ نے کہا میں نے انسؓ سے کہا اے

لیا ہے بلکہ حکم الٰہی سے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا واما بنعمة ربك فحدث دوسری امت کی تعلیم اور اعتقاد کے لیے۔
اور اس حدیث سے یہ نکلا کہ آپ تمام مخلوقات سے افضل ہیں کیونکہ اہل سنت کے نزدیک آدمی ملائکہ سے افضل ہیں اور دوسری حدیث میں جو آیا ہے پیغمبروں میں ایک کو دوسرے پر بزرگی نہ دو اس کا جواب یہ ہے کہ شاید یہ حدیث اس نے پہلے کی ہے بعد اس کے آپ کو معلوم ہوا کہ آپ سب سے افضل ہیں۔ دوسرے یہ کہ وہ ادب اور تواضع پر محمول ہے تیسرے مراد اس سے یہ ہے کہ اس طرح ہر ایک کی بزرگی بیان کرے کہ دوسرے کی توہین نہ نکلے۔ چوتھے یہ کہ اس تفصیل سے ممانعت ہے جس سے جھگڑا اور فتنہ پیدا ہو۔ پانچویں یہ کہ نفس نبوت میں کوئی تفصیل نہیں ہے بلکہ اور خصائل کی وجہ سے ہے۔ (نووی)